سوال

کیا خاوند بیوی کو اعتکاف سے روکنے کا حق رکھتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

بیوی کےلیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف کرے، اس لیے کہ مسجد میں اعتکاف کرنے سے خاوند کا حق فوت ہوجاتا ہے۔

لیکن اگر خاوند اسے اعتکاف کی اجازت دیتا ہے تو اسے اس اجازت سے رجوع اور بیوی کو اعتکاف سے نکالنے کا بھی حق حاصل ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی المغنی میں کہتے ہیں:

بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کرسکتی۔۔۔ لھذا اگر خاوند نے اسے اجازت دے دی اور دوران اعتکاف وہ بیوی کو اعتکاف سے نکالنا چاہے تو اسے نفل میں یہ حق حاصل ہے، امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی کہنا ہے۔۔۔

لیکن اگر اس نے کسی نذر والی چیز میں اجازت دی تو اسے دوران عمل ختم کرانے کا حق حاصل نہیں کیونکہ اس عمل کی ابتداء کرنے سی تعیین ہوجاتی ہے، جس کا مکمل کرنا واجب ہے، تو یہ حج کی طرح ہی ہوجائے گا کہ جب عورت سے حج کا احرام باندھ لیا تو اسے مکمل کرنا ہوگا۔ اھ کچھ کمی و بیشی کے ساتھ۔

دیکھیں: المغنی لابن قدامۃ المقدسی (485/4)۔

سنت نبویہ بھی اس پر دلالت کرتی ہے خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کرسکتی۔

عائشہ رضی اللہ تعالی بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو نماز فجر ادا کرنے کے بعد معتکف میں داخل ہوجاتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عشرے کا اعتکاف کرنا چاہا تو خیمہ لگانے کا حکم دیا تو خیمہ لگا دیا گیا، زینب رضی اللہ تعالی نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیویوں نے اپنے خیمے لگانے کا حکم دیا تو ان کے خیمے بھی لگا دیے گئے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر ادا کرلی تو بہت سے خیمے دیکھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

کیا یہ نیکی چاہتی ہیں، تو ان کے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا اور اعتکاف چھوڑ دیا اور پھر شوال کے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2033) صحیح مسلم حدیث نمبر (1173)

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ:

(عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی تو انہیں اجازت دے دی، اور حفصہ رضی اللہ تعالی نے بھی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے اجازت طلب کرنے کا کہا تو انہوں نے ان کی بھی اجازت لے لی)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ اس کی شرح میں کہتے ہیں :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے خیمے دیکھے تو فرمانے لگے : کیا وہ نیکی اور اطاعت کرنا چاہتی ہیں ؟ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا تو اکھاڑ دیے گئے)

قوض : یعنی اکھاڑ دیے گئے ۔

البر : یعنی اطاعت ۔

قاضی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ان کے فعل کے انکار میں کہی ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کو اس کی اجازت بھی دی جیسا کہ بخاری کی روایت میں واضح ہے ، وہ کہتے ہیں : اس فعل پر انکار کرنے کا سبب یہ تھا کہیں وہ اپنے اعتکاف میں مخلص نہ ہوں ، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنا چاہتی ہوں ، یا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت کرتے ہوئے یا پھر جن کو اجازت مل گئی ان سے غیرت کرنے لگیں ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ان کا رہنا صحیح نہ سمجھا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ جمع ہوتے اور اعرابی اور منافق بھی وہاں آتے تھے ، اور ازواج مطہرات وہاں سے آنے جانے کی محتاج تھیں جس کی بنا پر انہیں تنگی ہوتی ۔

یا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے پاس مسجد میں دیکھا اور وہ خود بھی مسجد میں تھے تو ایسے ہی ہوا کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ گھر میں ہی ہیں ، جس کی بنا پر اعتکاف کا سب سے اہم مقصد جاتا رہتا جو کہ بیوی اور دنیاوی متعلقات وغیرہ سے علیحدگی ہے ۔

یا پھر یہ تھا کہ انہوں نے اپنے خیموں سے مسجد تنگ کر دی تھی ، اور اس حدیث میں عورتوں کا اعتکاف صحیح ہونے کی دلیل پائی جاتی ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اعتکاف کی اجازت دی تھی ، اور بعد میں انہیں کسی سبب کے باعث منع کیا تھا ۔

اس حدیث میں دلیل ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کر سکتی ، سب علماء کرام نے بھی یہی کہا ہے اور اگر خاوند بیوی کو اعتکاف کی اجازت دے دے تو کیا بعد میں وہ بیوی کو اعتکاف سے روک سکتا ہے ؟

اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، امام شافعی اور امام احمد ، داود رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اسے نفلی اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ۔ اھ

اور ابن المنذر وغیرہ کا کہنا ہے کہ :

حدیث میں ہے کہ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کر سکتی اور اگر اجازت کے بغیر اعتکاف کرے تو خاوند کو اسے اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ، اور اگر اجازت سے اعتکاف کرے تو پھر بھی خاوند کو حق ہے کہ وہ اجازت سے رجوع کرتے ہوئے اسے اعتکاف سے روک دے ۔

اور اہل الرائے کہتے ہیں کہ : اگر خاوند نے اجازت دے دی اور پھر اسے منع کر دیا تو اس سے وہ گنہگار ہوگا لیکن عورت اعتکاف سے رک جائے گی ۔

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں خاوند کا اس کا حق نہیں ، لیکن یہ حدیث ان کے خلاف دلیل ہے ۔ اھ فتح الباری ۔

واللہ اعلم .